۳......بیان الفوائد فی حل شرح العقائد، شارح: مولانا مجیب اللہ گونڈوی، صفحات: ۲۶۴، سائز: ۲۰×۳۰=۸

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے یہ درس نظامی میں شامل نصاب علم کلام کی مشہور کتاب شرح عقائد کی اردو شرح ہے، اصل کتاب عربی زبان میں ہے جو خود ''العقائد النسفية'' کی شرح ہے۔ اس شرح میں علامہ سعد الدین تفتازانی رحمہ اللہ نے اصل متن کی تشریح و توضیح کی ہے، علم کلام کے مشہور فرقوں أشاعرہ اور ماتُرِیدیّہ کے علوم وافکار سے استفادہ کرتے ہوئے علم کلام کے مسائل کو عقلی ونقلی دلائل سے مزین کیا ہے اور یہ کتاب علم کلام میں اپنے انداز کی ایک بے نظیر کتاب بن گئی ہے، اس میں شک نہیں کہ کلامی مسائل نہایت مشکل اور پیچیدہ مباحث پر مشتمل ہیں اور انہیں حل کرنے کے لیے اچھی خاصی عرق ریزی سے کام لینا پڑتا ہے، لیکن اس پر مستزاد علامہ تفتازانی کی وہ مشکل پسندی اور ان کی تحریر میں موجود وہ غموض اور تعقید ہے جسے حل کرنے کے لیے عرق ریزی کا ایک الگ مرحلہ طے کرنا پڑتا ہے۔

علامہ تفتازانی کی شرح عقائد چونکہ درس نظامی میں شامل ہے اس لیے اس پر عربی، فارسی، اردو میں بکثرت حواشی اور شروح لکھی گئی ہیں۔ زیر نظر کتاب بھی اس کی ایک مبسوط اردو شرح ہے۔ مولانا مجیب اللہ گونڈوی دار العلوم دیوبند کے کہنہ مشق مدرس ہیں۔ اس میں انھوں نے اپنی طویل تدریسی تجربہ سے استفادہ کرتے ہوئے شرح عقائد کا نہ صرف شستہ اُردو ترجمہ کیا ہے بلکہ اس کے جملہ حل طلب مباحث اور موضوع کے تمام گوشوں پر تفصیلی روشنی ڈالی ہے۔ عبارت کی لفظی ومعنوی تعقید کی تسہیل کی ہے۔ اردو زبان میں شرح عقائد کی یہ سب سے تفصیلی اور آسان فہم شرح ہے۔

۴......بیان الحواشی شرح اصول الشاشی، شارح: مولانا مجیب اللہ گونڈوی، صفحات: ۵۴۰، سائز: ۲۰×۳۰=۸

اصول شاشی حنفی اصولِ فقہ کی نہایت مقبول اور اہم کتاب ہے جس میں دلائل اربعہ قرآن، سنت، اجماع اور قیاس سے شرعی مسائل واحکام کے استنباط کے اصول بیان کیے گئے ہیں۔ عجیب بات یہ ہے اس کے مصنف نے عُجب کے شائبہ سے بچنے کے لیے، اخلاص کی بنیاد پر اپنا نام مخفی رکھا۔ کتاب کی اپنی فنی اہمیت بجا، اخلاص کی اسی دولت نے مصنف کی کتاب کو ایسی لازوال مقبولیت سے نوازا کہ آج تک حنفی مشرب کے مدارس میں علماء وطلباء اس سے استفادہ کرکے اس گمنام مصنف کے درجات میں اضافہ کا سبب بن رہے ہیں۔ بہر حال زیر تبصرہ کتاب اصول شاشی کی اردو شرح ہے اور یہ شرح انہی مولانا مجیب اللہ گونڈوی نے کی ہے جن کا تذکرہ اوپر گذر چکا ہے۔ ان کی یہ شرح بھی پہلی شرح کے عمدہ نہج پر لکھی گئی ہے۔ پہلے اصل متن کا ترجمہ ہے اور اس کے بعد عبارت کا حل، مبحث کا ماحصل اور مشکل عبارت کی تسہیل۔ کتاب کی طباعت کمپوزنگ اور جلد بندی تو سلیقہ اور معیار کی ہے لیکن اصل عربی متن میں املاو ترقیم کی بیسیوں مقامات پر رعایت نہیں کی گئی ہے، مناسب ہوگا کہ آئندہ ایڈیشن کے لیے کسی جید عالم دین سے اس پر نظر ثانی کروائی جائے۔

۵......أجمل الحواشی علی أصول الشاشی، شارح: مولانا جمیل احمد سکروڈوی، صفحات: ۴۳۶، سائز: ۲۰×۳۰=۸

یہ بھی اُصول الشاشی کی اُردو شرح ہے۔ یہ شرح طویل تر تدریسی تجربہ رکھنے والے مایۂ ناز مدرس مولانا جمیل احمد سکروڈوی